اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان

خطبہ نمبر ۱۹

یوم چہارشنبہ

جلد ۲ | ۱۸ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۷ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۱۸ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۴

اخبار احمدیہ

(۱) تبلیغ لاہور:- پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی تار موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۶ فروری کو مع قافلہ خیریت سے ناصر آباد اسٹیٹ سندھ پہنچ گئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

(۲) حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت کئی روز سے کھانسی۔ زکام نزلہ اور بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(۳) مولوی نور الدین صاحب منیر بی اے انچارج دفتر معیت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت ضلع سرگودھا کے حلقہ جات دیہاتی مبلغین کے دورہ پر تشریف لے گئے۔

امریکہ میں تبلیغ اسلام کی زبردست مہم ۔ چالیس افراد کا قبول اسلام

سبھاش چندر بوس زندہ ہیں!

بنگلور ۱۷ فروری:- بنگلور کے ایک جوتشی ایچ - ایس سمراٹھمن نے یہ پیشگوئی کی ہے۔ کہ سبھاش چندر بوس ۲۳ جنوری ۱۹۴۹ء تک واپس ہندوستان آجائیں گے۔

اس پیشگوئی سے لوگوں میں پھر یہ چرچا شروع ہو گیا ہے۔ کہ سبھاش چندر بوس زندہ ہیں۔ یا مر گئے ہیں (گلوب)

پٹسبرگ کے عیسائی شہر میں دین اسلام کی اشاعت
چالیس امریکن عیسائیوں کا قبول اسلام

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

امریکن پریس کا اعتراف

پٹسبرگ ۷ فروری امریکی اخبار پٹسبرگ پوسٹ گزٹ کا سٹاف رپورٹر پیٹرک انڈینٹل بنے اخبار کی حالیہ اشاعت میں رقمطراز ہے۔ کہ پٹسبرگ کے بیڈفورڈ ایوینیو میں ایک مسجد کی دیوار پر چاند اور تارے کا نمایاں نشان اور بات کا پتہ دے رہا ہے۔ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کی منادی کرنے والے مسلمان مشنری امریکہ کے اس شہر میں بھی آپہنچے ہیں یاد رہے کہ ۲۲۲۵ بیڈفورڈ ایوینیو میں مرزا منور احمد صاحب مولوی فاضل مبلغ اسلام ۔۔۔۔۔ کا دفتر ہے جس کی بیرونی دیوار پر چاند اور تارے کے اسلامی نشان کے نیچے "احمدیہ مسلم مشن" کے جلی حروف آویزاں ہیں۔ نامہ نگار مذکور آگے چل کر لکھتا ہے کہ مرزا منور احمد صاحب نے پٹسبرگ کے عیسائیوں کو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی غلامی کا شرف عطا کرنے کے لئے ایک خاص مہم جاری کی ہوئی ہے۔ اور آپ چالیس سے زیادہ امریکن عیسائیوں کو مسلمان بنا چکے ہیں جو روزانہ احمدیہ مسلم مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ مرزا منور احمد ان پانچ مبلغین اسلام میں سے ایک مبلغ ہیں (باقی صفحہ ۸ پر)

جاپان کے خلاف جنگ کی تاریخ
لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے مکمل کر لی

نئی دہلی ۱۷ فروری:- معلوم ہوا ہے۔ کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے جاپان کے خلاف جنگی سرگرمیوں کے حالات تاریخ کی شکل میں قلمبند کئے ہیں۔ آپ گذشتہ جنگ کے دوران میں جنوب مشرقی ایشیائی کمان کے سپریم کمانڈر رہے تھے۔ جس دن سے اس کمان کو توڑا گیا۔ آپ اسی دن سے یہ تاریخ لکھنے میں مصروف تھے (گلوب)

لیک سکسیس ۱۶ فروری:- کل ہندوستان اور پاکستان کے دیگر اختلافات پر امن کونسل میں بحث ہوگی کیتھالہ مسلم لیگ کے صدر نے سر محمد ظفر اللہ خان کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں امید ظاہر کی ہے کہ بحث کے دوران میں کیتھالہ کے واقعات کو خاص طور پر پیش کیا جائیگا۔ اس سے قبل پاکستان کی طرف سے جوناگڑھ مانادور اور کیتھالہ وغیرہ کے بارے میں شکایات پیش کی جا چکی ہیں:-

آزاد فوج نے جموں اور سرینگر کے درمیان سپلائی لائن منقطع کر دی
پٹھانکوٹ جموں روڈ کو بھی شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے!

لاہور ۱۷ فروری جموں سے آمدہ اطلاعات سے پتہ لگتا ہے۔ کہ آزاد کشمیر کی فوجیں مہاراجہ ہری سنگھ کے موسم سرما کے صدر مقام سے صرف چھ میل سے بھی کم فاصلہ پر رہ گئی ہیں جموں اور سرینگر کے درمیان رسل و رسائل کی اصل لائن بالکل کاٹ دی گئی ہے۔ اور اب کشمیر میں لڑنے والی فوج کو سامان وغیرہ سپلائی کرنے کے لئے ہندوستانی حکومت کے پاس بجز ہوائی راستے کے اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ پٹھانکوٹ کے راستے ہندوستان کو جموں سے ملانے والی کٹھوعہ جموں روڈ کو بھی سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ جموں میں مقیم ہندوستانی فوج کو اب اسلحہ وغیرہ بھی پہنچانا اکارد اور دو الامعاملہ ہے۔ کیونکہ یہاں بھی تمام سپلائیز صرف ہوائی جہازوں کے ذریعہ ہی پہنچائی جا سکتی ہیں۔ (اے پی آئی)

قبائلی سردار سر محمد ظفر اللہ خان کے شکرگزار ہیں
اس لئے کہ انہوں نے امن کونسل میں ان کے نقطہ نظر کی حمایت کی ہے

لاہور ۱۷ فروری:- آزاد کشمیر حکومت کی مدد کرنے والے قبائلی سرداروں کا ایک وفد آج یہاں پہنچا قبائلی علاقہ کے دو مشہور پیر اس وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان میں ایک صاحبزادہ عبد المنان ہیں۔ جو آفریدی قبیلے کے مذہبی ۔۔۔ ہیں۔ اور دوسرے صاحبزادہ عبد المجید ہیں۔ جو اورکزئی قبیلے کے سردار ہیں دونوں سرداروں نے ۔۔۔ پریس کو ایک مشترکہ بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ سرحد پار کے قبائل اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرنے میں اپنے خون کا آخری قطرہ بہانے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ قبائلی آزاد کشمیر کی حمایت کو اپنا مذہبی فرض سمجھتے ہیں۔ اور اس وقت تک چین نہ لیں گے۔ جب تک کشمیر میں کامل فتح نصیب نہیں ہو جاتی۔ نیز مزید بتایا۔ کہ ہم پہلے بھی کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں۔ اور اس موقع پر پھر اس کا اعادہ کرتے ہیں۔ کہ جب تک ہم کو مشورہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ ہم امن کونسل کے کسی فیصلے کو تسلیم نہیں کریں گے۔ دونوں سرداروں نے پاکستانی وفد کے قائد چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کا بہت بہت شکریہ ادا کیا کیونکہ انہوں نے امن کونسل میں قبائلیوں کے نقطۂ نظر کی حمایت کی۔ حکومت آزاد کشمیر کے بالآخر کامیاب ہونے پر آپ نے قوی امید کا اظہار کیا (د-پ)

امریکہ اور برطانیہ بین الاقوامی فوج کے مخالف ہیں

لندن ۱۷ فروری:- بی بی سی کا کہنا ہے۔ کہ امریکہ اور برطانیہ دونوں تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بین الاقوامی فوج تیار کرنے کی مخالفت کریں گے۔ کیونکہ اگر فوج تیار کی گئی تو روسی دستے بھی فلسطین جائیں گے۔ جسے امریکہ کبھی پسند نہ کرے گا۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کا فلسطین کمیشن اپنی رپورٹ میں فلسطین کے واسطے بین الاقوامی فوج بنانے کی سفارش کر چکا ہے۔

میاں افتخار الدین کے احتجاج پر
پولیس افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی

لاہور ۱۷ فروری:- اورینٹ پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سی۔ آئی۔ ڈی پولیس کے ان افسران کیخلاف محکمانہ تحقیقات کا حکم ہوا ہے جنہوں نے گذشتہ ہفتے کے روز پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین سے لیگ ورکنگ کمیٹی کی کارروائی قلمبند کرنے کی اجازت طلب کی تھی۔ (اے پی آئی)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ سے طبع کرا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہندوستان بھر کے مصوّروں کو دعوت نامے

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے مشہور و معروف مصوّروں کو حکومت ہند کی طرف سے دعوت دی گئی ہے۔ کہ وہ کوئی موزوں ڈیزائن گاندھی جی کی یادگار قائم کرنے کے سلسلہ میں پیش کریں۔ اس وقت حکومت صرف ایک پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ پارک اس جگہ بنایا جائیگا جہاں گاندھی جی کو جلایا گیا تھا امید ہے۔ کہ جون ماہ تک سب کام مکمل ہو جائیگا (گلوب)

امریکہ سے بیس ہزار ٹن غلہ
ماہ مارچ میں ہندوستان بھیجا جائیگا

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سال ماہ مارچ میں امریکہ سے بیس ہزار ٹن غلہ ہندوستان بھیجا جائے گا۔ اس میں زیادہ مقدار گندم کی ہوگی (گلوب)

ہندوستان اور پاکستان کے تنازع کا اعراب فلسطین پر اثر

لندن ۱۷ فروری کل لندن میں عرب فلسطینی مشن کے صدر موسیٰ عزیز الدین شعوہ بے نے کہا۔ کہ اگر بدقسمتی سے ہندو اور پاکستان کا تنازع وقوع پذیر نہ ہوتا۔ تو عربوں کو ان ملکوں سے زبردست مالی اور فوجی امداد ملتی۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہند اور پاکستان کا تنازع ختم ہو جائے۔ تو اس قسم کی امداد اب بھی حاصل ہو سکتی ہے شعوہ بے نے بتایا۔ کہ عربوں کی حمایت میں لڑنے والے برطانوی رضاکاروں کی تعداد ۸ ہزار اور دس ہزار کے درمیان ہے۔ اور بتایا کہ امریکہ کناڈا۔ جنوبی افریقہ چین ہند اور پاکستان سے دوسری درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی پہلو پر بحث کرتے ہوئے شعوہ بے نے سابقہ نظریہ کا اعادہ کیا۔ کہ تقسیم کی حمایت کرنے میں روس کا مقصد مشرقی بحیرہ روم تک پہنچنا تھا۔ اور تقسیم کے سوال پر روس سے تعاون کر کے اقوام متحدہ مشرق وسطیٰ میں اشتراکی اثرات کے پھیلنے میں آسانیاں فراہم کرنے کی ذمہ وار ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ "یہ بات ظاہر ہے کہ مشرقی یورپ سے آئے ہوئے بہت سے یہودی اشتراکیوں کے آلہ کار ہیں۔ فلسطین کے سوال پر نہ صرف ان دونوں قوموں کا تعاون ظاہر ہے۔ بلکہ اسبابات کے بھی ثبوت موجود ہیں۔ کہ امریکہ اور روس ہر دو یہودیوں کی اسلحہ اور سامان جنگ سے مدد کر رہے ہیں۔" (اسٹار)

گاندھی جی کی یاد میں انڈونیشیا میں لائبریری قیام

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈونیشیا میں مقیم ہندوستانی گاندھی جی کی یادگار قائم کرنے کے سلسلہ میں ایک لائبریری کھول رہے ہیں۔ اور اس کا نام گاندھی میموریل لائبریری رکھا گیا ہے۔ اس ضمن میں تقریباً تین لاکھ روپیہ فراہم ہو چکا ہے۔ انڈونیشیا کی حکومت کے صدر نے ہندوستان کی حکومت کے نمائندے مسٹر پی بولس سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اب ایک بلڈنگ کسی موزوں جگہ پر اس لائبریری کی انتظامیہ کمیٹی کو دیں گے جہاں یہ لائبریری کھولی جائے (گلوب)

مغربی پنجاب میں سرکاری زمین خریدنے پر پابندی

لاہور ۱۷ فروری۔ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے زیادہ سے زیادہ زمین مہیا کرنے کیلئے مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سول محکموں کے ریٹائرڈ یا ریٹائر ہونیوالے افراد کو پہلی بار نو آبادی میں سرکاری زمین خریدنے کی جو ۴ اجازت حاصل ہے۔ اُسے ختم کر دیا جائے۔ (اُپ)

نواب بھوپال گورنر جنرل نہیں بن رہے

کراچی ۱۶ فروری حال ہی میں بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ قائداعظم خرابیٔ صحت کے باعث ریٹائر ہو رہے ہیں۔ اور ان کی جگہ نواب بھوپال پاکستان کے گورنر جنرل مقرر کئے جائینگے۔ قائداعظم کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر ایس۔ ایم یوسف نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ اُنہوں نے ایک پریس نمائندے کو بتایا۔ آجکل قائداعظم کی صحت بہت اچھی ہے۔ اور آپ کل ہی بلوچستان سے ۵ یوم کے دورے کے بعد واپس آئے ہیں۔ اندریں صورت آپ کے ریٹائر ہونے یا نواب بھوپال کے گورنر جنرل بننے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

فلسطین کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے ضبط سے کام لیا جائے
(ٹرومین)

واشنگٹن ۱۷ فروری۔ وائٹ ہاؤس میں کل اس امر کا انکشاف کیا گیا۔ کہ صدر ٹرومین نے بہت سی ایسی حکومتوں کے نام جو فلسطین کے معاملے میں دلچسپی لے رہی ہیں۔ ایک اپیل ارسال کی ہے۔ جسمیں اُنہیں فلسطین کی صورت حال کا مقابلہ کرنے میں ضبط سے کام لینے کا مشورہ دیا ہے۔ صدر ٹرومین کے پریس سیکرٹری نے اس امر کی وضاحت سے احتراز کیا۔ کہ وہ متعلقہ حکومتیں کون سی ہیں (اسٹار)

—— لاہور ۱۷ فروری۔ غیر مسلم ممبروں کے چلے جانے سے لاہور کارپوریشن میں جو ۲۶ نشستیں خالی ہوئی ہیں انہیں پُر کرنے کا معاملہ آجکل مسلم کونسلرز و وزیر تعلیم و صحت کے زیر غور ہے۔ (اُپ)

اغواشدہ عورتوں کی بازیابی اور حکومت مغربی پنجاب کی مساعی

لاہور ۱۷ فروری۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مولانا بشیر احمد آنکو اسسٹنٹ ڈائرکٹر (فیلڈ پبلسٹی) پبلک ریلیشنز نے ضلع گجرات میں جبری ہوا ہوئی عورتوں اور بچوں کی بازیابی کے لئے ایک وسیع مہم شروع کر دی ہے۔ آپ دیہاتی علاقہ میں دورے کرینگے اور لیکچروں کے ذریعہ پبلک سے اپیل کرینگے۔ کہ وہ غیر مسلم عورتوں کے حصول میں حکومت کی مدد کرے۔ اس سے پہلے مولانا نے ضلع گوجرانوالہ اور گجرات میں "اپنا فرض ادا کرو" کی مہم شروع کی تھی۔ جسمیں آپ نے وقت کی نزاکت کا احساس کراتے ہوئے عوام و خواص سے اپیل کی تھی کہ وہ تندہی سے اپنا فرض ادا کریں۔ (اُپ)

بددیانت افسران کے خلاف محکمہ "سول سپلائیز" کے اقدامات

لاہور ۱۷ فروری۔ محکمہ سول سپلائیز نے رشوت ستانی اور دوسری خرابیوں کا استیصال کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر ایک مہم جاری کی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک افسر نے سارے صوبے کا دورہ کیا۔ تاکہ وہ محکمہ کو ایسے کارکنوں کے متعلق رپورٹ کرے۔ جن کی ایمانداری مشکوک ہو۔ چنانچہ ایسے کارکنوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ بددیانت افسروں کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے سپیشل پولیس کی مدد بھی حاصل کی گئی ہے۔ چنانچہ ان کی کوششوں سے کئی اعلیٰ افسروں کے خلاف مقدمے درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔ ایک سول سپلائی انسپکٹر کو گرفتار بھی کیا جا چکا ہے۔ پریس نوٹ میں اس بات پر اظہار افسوس کیا گیا ہے۔ کہ پبلک اس بارہ میں بالکل خاموش ہے۔ حالانکہ ان کی طرف سے تھوڑے سے تعاون سے بددیانت افسروں کو آسانی کے ساتھ محکمہ سے نکال کر پھینکا جا سکتا ہے آخر میں پبلک سے تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

مغربی پنجاب اسمبلی کا بجٹ سیشن

لاہور ۱۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی پنجاب اسمبلی کا بجٹ سیشن ۵ مارچ سے شروع ہوگا۔ اور ایک ماہ تک جاری رہے گا۔ پہلے دس اجلاسوں میں خاص بجٹ پر بحث ہوگی۔ باقی عرصے میں بعض اہم قوانین پر غور کیا جائیگا۔ متعدد بل پیش ہوں گے۔ جن میں ٹرانسپورٹ کو سرکاری ملکیت قرار دینے کے بل کے علاوہ شریعت بل۔ لینڈ ریفارم بل وغیرہ شامل ہیں۔ نیز موجودہ یونیورسٹی ایکٹ میں بعض ترامیم پر بھی غور کیا جائے گا۔

سردار شوکت حیات کامیاب ہو گئے

ملتان ۱۶ فروری۔ ملتان ڈویژن کے شہری علاقے سے سردار شوکت حیات خاں مغربی پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ آراء شماری کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:۔ شوکت حیات خاں ۹۰۸۰ سید بہاؤالدین ۷۰۔ سید ملوک شاہ ۲۔ مسٹر برکت علی ۵۔ نیاز محمد صفر (اُپ)

رائل ایئر فورس اور دولت مشترکہ

لندن (بحری تار) برطانیہ کے نائب وزیر ہوا نے جبل الطارق اور مالٹا کے دورے کے دوران میں اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ برطانیہ میں رائل ایئر فورس کے جتنے سکول ہیں۔ ان سب میں ڈومینیوں اور نو آبادیوں کو نمائندگی حاصل ہے فضائی کونسل کی طرف سے اس امر پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ کہ ماہرین کے لئے جو فضائی اسکول ہیں۔ انہیں دولت مشترکہ کی فضائی قوتوں کے لئے مقام اتصال بنایا جائے۔ (اے ایس)

مغربی بنگال میں دِق کی روک تھام

کلکتہ ۱۷ فروری اورینٹ پریس کے [illegible] بنگال کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے وزیر [illegible] ڈاکٹر بی۔ سی رائے کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جو امراض دق کی روک تھام کے لئے کوئی موثر پروگرام تیار کریگی۔ کمیٹی مذکورہ میں کئی ایک مشہور امراض دق کے ماہرین بھی ہیں۔

کھالوں پر سے پابندی ہٹالی گئی
حکومت مشرقی بنگال کا اعلان

ڈھاکہ ۱۶ فروری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ صوبائی حکومت کی درخواست پر حکومت پاکستان نے خشک کھالوں کی برآمد سے پابندیاں ہٹالی ہیں۔ اب کھالیں اور چمڑا غیر ممالک کو بھیجا جاسکیگا

حیدرآباد ریذیڈنسی بلڈنگس خالی
تو ہو گئیں لیکن ....

حیدرآباد ۱۷ فروری۔ حکومت نظام کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ریذیڈنسی بلڈنگس جس کو انڈین یونین کے ایجنٹ جنرل نے خالی کر دیا ہے نظام گورنمنٹ نے اپنی تحویل میں لے لی ہیں۔ کیونکہ حکومت ہند نے باہمی خط و کتابت کے نتیجہ میں یقین دلایا تھا۔ کہ جب بھی کوئی موزوں جگہ ملے گی۔ ریذیڈنسی بلڈنگس کو خالی کر دیا جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب نظام گورنمنٹ نے اس پر قبضہ کیا۔ تو معلوم ہوا کہ تمام بجلی کی تاریں۔ بلب۔ پائپ لائن اور دوسری تمام قسم کی فٹنگ غائب ہے (او۔ پی۔ ٹی)

اچھوت عوام سے انکے لیڈر کی اپیل

لاہور ۱۷ فروری۔ مغربی پنجاب کی صوبائی اچھوت فیڈریشن کے صدر مسٹر مہانگا لال نے تمام اچھوتوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مغربی پنجاب کے تمام شہروں اور دیہات میں پھیل کر اپنے اچھوت بھائیوں میں سیاسی بیداری پیدا کریں۔ اور کوشش کریں۔ کہ اچھوتوں کو مغربی پنجاب میں ایک علیحدہ فرقے کے طور پر سماجی اور سیاسی حقوق ملیں۔ اور ان کے ساتھ باقی دوسرے بنی نوع انسان کی طرح مساوی سلوک کیا جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا۔ کہ عیسائیوں کے نمائندوں نے صوبے بھر میں ہر طرف ہاتھ پاؤں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ اچھوتوں کے تمام حقوق و مراعات سے خود فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اخیر میں اچھوتوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ موقع کی نزاکت کو پہچانتے ہوئے اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے جدوجہد کریں ورنہ آئندہ سینکڑوں سال تک ایسا موقع کبھی پیدا نہ ہوگا۔ (اے۔ پ)

—— لندن (بحری تار) گزشتہ سال برطانیہ نے ٹائروں کی برآمد میں ریکارڈ قائم کیا پچھلے سال برطانیہ نے ستر لاکھ ٹائر دساور کو بھیجے۔ (اے ایس)

خطبہ نمبر ۱۹

خطبہ جمعہ

انبیاء کی جماعتیں مادی ذرائع سے نہیں بلکہ تائید الٰہی اور توکل باللہ سے کامیاب ہوا کرتی ہیں

اسلام فرائی تقویٰ پر زور دیتا ہے اس میں نسلی فوقیت کی کوئی وقعت نہیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۳ جنوری ۱۹۴۸ء بمقام رتن باغ لاہور
مرتبہ:۔ فیض احمد صاحب گجراتی

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے پہلے بھی کئی بار جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ آسمانی جماعتوں اور زمینی جماعتوں میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ آسمانی جماعتوں کا طریق کار اور ہوتا ہے اور زمینی جماعتوں کا طریق کار اور ہوتا ہے۔ زمینی اور دنیوی جماعتیں آسمانی جماعتوں کے طریق کار کو استعمال کر ہی نہیں سکتیں۔ اس لئے کہ آسمانی جماعتوں کا انحصار

اللہ تعالےٰ کی تائید اور توکل

پر ہوتا ہے۔ اور دنیوی جماعتیں اگر توکل پر انحصار رکھنے لگیں۔ تو ان کی تباہی اور بربادی میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا۔ اسی طرح اگر آسمانی جماعتیں اپنے مادی ذرائع پر انحصار رکھیں جنہیں زمینی جماعتیں اختیار کرتی ہیں۔ تو ان کی تباہی اور بربادی میں بھی کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان کے ذمہ جو کام لگایا جاتا ہے۔ وہ سوائے اللہ تعالےٰ کی مدد اور توکل کے ہو ہی نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ان دونوں جماعتوں کے نظریے بالکل جداگانہ نظر آتے ہیں۔ جہاں آسمانی جماعتوں نے بعض بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ وہاں مادی اور زمینی جماعتوں نے بھی بعض بڑے بڑے کام سرانجام دیئے ہیں۔ لیکن ان دونوں کا طریق کار اتنا متباین اور اتنا مختلف ہے۔ کہ ان میں کسی قسم کی مشابہت پائی نہیں جاتی۔ اگر دنیا میں

ایک ہی نبی

آیا ہوتا۔ تو اس کے ساتھ اور اس کی جماعت کے ساتھ خدا تعالےٰ کے سلوک کو دیکھ کر ہم اس غلط فہمی میں مبتلا ہو سکتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کا معاملہ اس کے ساتھ استثنائی تھا۔ لیکن جب دنیا میں بعض روایات کے مطابق ایک لاکھ بیس ہزار نبی آئے۔ بلکہ ایک لاکھ بیس ہزار کا سوال بھی جانے دو۔ انہی انبیاء کے حالات کا مطالعہ کرو۔ جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ جو ایک یا دو نہیں بلکہ ایک درجن سے بھی زیادہ ہیں۔ اور دو درجن کے قریب ہیں۔ پھر ان کے علاوہ بعض ایسے انبیاء بھی گزرے ہیں۔ جن کا ذکر گو قرآن کریم میں نہیں آتا۔ مگر قرآن کریم کے بتلائے ہوئے

اصول کے مطابق

ہم مجبور ہیں کہ ان کے حالات اور کام کو دیکھتے ہوئے انہیں نبی سمجھیں۔ جیسے ہندوستان میں رام؏ اور کرشن؏ ایران میں زرتشت؏۔ چین میں کنفیوشس عرب میں خالد۔ یونان میں سقراط۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی زندگیوں کے حالات قرآن کریم کے بتائے ہوئے نبیوں کے حالات کے مطابق ہیں۔ اس لئے ہم قرآن کریم کے اصول کے پیش نظر ان کو نبی ماننے کے لئے مجبور ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اپنے زمانہ میں دنیا کو خدا کی طرف توجہ دلائی۔ اور ہزاروں لاکھوں لوگوں کو گمراہی اور ضلالت سے بچایا۔ دنیا نے ان کے ساتھ دشمنی کی۔ انہیں ایذائیں پہنچائیں اور انہیں دکھ دئیے۔ مگر انہوں نے خدا کی خاطر یہ سب تکلیفیں برداشت کیں۔ پس ایک یا دو نبیوں کا سوال نہیں۔ بلکہ متعدد انبیاء ایسے گزرے ہیں۔ جن کے واقعات تاریخی طور پر ہم تک پہنچے ہیں۔ ان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ہم مجبور ہیں۔ کہ ان سب کو یکساں نبی مانیں۔ کیونکہ ان سب کی زندگیاں اور ان کے متبعین کی زندگیاں بتاتی ہیں۔ کہ وہ لوگ

مادی ذرائع سے الگ

ہو کر کام کرتے رہے۔ میں جماعت کو متواتر توجہ دلا رہا ہوں۔ اور آج بھی اسی امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ انبیاء کی جماعتیں مادی ذرائع سے نہیں۔ بلکہ تائید الٰہی اور توکل باللہ سے کامیاب ہوا کرتی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہماری جماعت جس زمانہ اور جن حالات میں سے گزر رہی ہے۔ اس سے پیشتر کسی زمانہ میں بھی اتنا غلبہ مادیت کا نہیں ہوا تھا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہماری جماعت مادیت سے بچنے کے لئے پورا زور لگائے۔ اور کوشش کرے کہ وہ مادیت کے اثرات سے بچی رہے۔ ہم سے پہلی جماعتوں کو بھی مادیت کا مقابلہ کرنا پڑا تھا۔ مگر ہمارے زمانہ میں مادیت کو جو غلبہ حاصل ہے۔ اس کی مثال پہلے زمانوں میں نہیں مل سکتی۔ اس لئے ہمیں یہ بھی یقین ہے۔ کہ اگر ہم نے اپنے آپ کو مادیت کے اثرات سے کلی طور پر محفوظ کر لیا۔ تو خدا تعالےٰ ہمیں ان جماعتوں کی نسبت ثواب بھی زیادہ دیگا۔ یہ دو باتیں تو میں تسلیم کرتا ہوں۔ کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ہمارا کام بہت زیادہ مشکل ہے۔ اور اگر ہم اس کام کو کر لیں جو ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ تو بلاشبہ ہمیں ثواب بھی پہلی جماعتوں سے زیادہ ملے گا۔ کیونکہ ان کو اتنی قربانیاں نہیں کرنی پڑی تھیں۔ جتنی کہ ہمیں کرنی پڑینگی۔ لیکن میں اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتا کہ ہم ان طریقوں کو استعمال نہ کریں۔ جنکو پہلی جماعتوں نے استعمال کیا تھا۔ اور ہم کامیاب ہو جائیں خدا تعالےٰ نے بچہ کی پیدائش کے لئے مرد اور عورت کا باہمی اتحاد مقرر فرمایا ہے۔ اگر ایک مومن جو کھاتا پیتا اور خوشحال ہو۔ اس نیت کے ساتھ شادی کرے کہ خدا تعالےٰ نے شادی کرنے اور بچے پیدا کرنے کا حکم دے رکھا ہے۔ تو وہ ثواب کا ضرور مستحق ہے۔ لیکن اگر ایک غریب آدمی خدا تعالےٰ کے حکم کو پورا کرنے کے لئے شادی کرنا چاہتا ہے۔ اور وہ اپنی غربت اور افلاس کی وجہ سے اس ارادہ میں ناکام رہتا ہے۔ مگر پھر وہ بہت زیادہ کوشش کر کے خدا تعالےٰ کے حکم پورا کرتا ہے۔ تو ہم کہیں گے کہ وہ اس امیر کی نسبت بہت زیادہ

ثواب کا مستحق

ہے۔ لیکن بچے پیدا کرنے کا جو قانون خدا تعالےٰ نے مقرر فرما دیا ہے۔ وہ کبھی نہیں بدل سکتا۔ بچے پیدا ہونے کے لئے عورت اور مرد کا باہمی اتحاد مقرر ہے۔ اگر کوئی شخص کہے کہ فلاں شخص چونکہ غریب ہے، اس لئے اس کے لئے درختوں سے بچے پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔ تو یہ ناممکن بات ہے۔ یہ دونوں باتیں تو صحیح ہیں۔ کہ اس امیر نے بھی خدا تعالےٰ کے حکم کو پورا کرنے کے لئے شادی کی۔ اور اس غریب نے بھی خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے شادی کی۔ گو مشیت الٰہی کے ماتحت اس کی شادی دیر میں ہوئی۔ لیکن چونکہ وہ نیت یہی رکھتا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ کے حکم کو پورا کرے۔ اس لئے وہ امیر کی نسبت زیادہ ثواب کا حقدار ہوگا۔ کیونکہ اسے اس حکم کے پورا کرنے کے لئے امیر سے بہت زیادہ کوشش اور قربانی کرنی پڑی یہاں تک تو صحیح ہے۔ لیکن بچے پیدا کرنے کا قانون نہیں بدل سکتا۔ اسی طرح جو قربانی پہلے انبیاءؑ کی جماعتوں کو کرنی پڑی ہے۔ اس سے کہیں زیادہ قربانی ہمیں کرنی پڑے گی۔ اور ہم میں سے جو لوگ اپنے آپکو مادیت سے محفوظ رکھیں گے۔ ان کو ثواب بھی پہلوں کی نسبت زیادہ ملے گا۔ لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ کسی نہ کسی حد تک ہم

مغربیت کی تقلید

ضرور کریں گے۔ تو یہ ناممکن ہے کہ ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں۔ جس طرح ایک غریب کے گھر میں باوجود اس کے کہ اسے خدا کے حکم کو پورا کرنے کے لئے زیادہ کوشش اور قربانی پڑے گی درختوں سے بچے پیدا نہیں ہوتے۔ اسی طرح جب تک ہم بھی ان ذرائع سے کام نہ لیں گے۔ جو خدا تعالےٰ نے آسمانی جماعتوں کی کامیابی کے لئے ضروری قرار دے رکھے ہیں۔ ہمیں بھی کبھی کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت بھی کسی حد تک

مغربی تاثرات

سے متاثر ہے۔ ساتھ ہی میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا خاندان بھی مغربی تاثرات سے محفوظ نہیں ہے۔ دوسروں کو وعظ و نصیحت کرنے سے پیشتر یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ اپنوں کو سمجھایا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ

پہلے اپنے اقرباء کو سمجھاؤ۔ آگے ماننا یا نہ ماننا ان کا کام ہے۔ انگریزی میں بھی مثل مشہور ہے۔ کہ Charity begins at home. یعنی

صدقہ و خیرات

پہلے گھر سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح وعظ و نصیحت بھی گھر سے ہی شروع ہونا چاہیئے۔ اگر اقرباء مان جائیں تو بہتر ورنہ ان کے نہ ماننے کی صورت میں سمجھانے والا بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ آخر حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے نے بھی نہیں مانا تھا۔ اور بہت سے

دوسرے انبیاء کی اولادوں یا ان کے اقرباء میں بھی اس قسم کی مثالیں ملتی ہیں اب اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں سے بھی کوئی نہ مانے اور حضرت نوحؑ کی اولاد بننا چاہے تو اس کی مرضی۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے اپنے خاندان کے بعض نوجوانوں کے اندر بھی دین کی خاطر وہ رغبت اور شوق نہیں پایا جاتا۔ جس کا ان کے اندر پایا جانا ضروری ہے۔ ہمیں یہ نظر آ رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک ایسا پیغام لے کر آئے تھے۔ جسے ہم نے ساری دنیا تک پہنچانا ہے اور ایسے

مخالف حالات

میں پہنچانا ہے۔ جو پہلے اور کسی اور جماعت کو پیش نہیں آئے۔ اس لئے ظاہر ہے کہ یہ کام تھوڑے سے آدمی بھی آسانی کے ساتھ سرانجام نہیں دے سکیں گے۔ بہت زیادہ آدمیوں کو بھی بہت زیادہ قربانیاں کرنا پڑیں گی یہ ایک چھوٹا سا اور سیدھا سادا مسئلہ ہے۔ اس میں کوئی مشکل یا لاینحل عقدہ نہیں کہ اڑھائی ارب دنیا کی ہدایت کے لئے اور اس اڑھائی ارب کی ہدایت کے لئے جو مادیات سے بالکل مغلوب ہو چکی ہے بہت زیادہ قربانیوں کی ضرورت ہے ان حالات میں جبکہ اس وقت بہت زیادہ تعداد میں مبلغین کی ضرورت ہے۔ سب سے مقدم فرض قربانی کا

خاندان حضرت مسیح موعودؑ

پر عائد ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے خاندان کی جو نئی پود نکل رہی ہے ان میں سے کتنے ہیں جو اپنے آپ کو دین کے لئے پیش کرنے کو تیار ہیں ان میں سے کتنے ہیں۔ جن کی زندگیاں دوسرے کی زندگیوں سے متمیز اور متباین نظر آتی ہیں اور ان میں سے کتنے ہیں جن کی کیفیت ایک مجنون مبلغ کی سی ہے۔ ان میں سے بعض کو جب میں نصیحت کرتا ہوں۔ تو ان کے بڑے ان کی تائید میں ہو کر کہتے ہیں کہ دین کا کام تو کریں مگر کھائیں گے کہاں سے؟ یہ سوال دنیوی انجمنوں اور دنیوی اداروں کے لحاظ سے تو ٹھیک ہے۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ کوئی دنیوی انجمن قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک وہ دنیاوی قوانین کے مطابق نہ چلے کوئی ادارہ نہیں چل سکتا جب تک وہ دنیوی قوانین کو نہ اپنائے اور کوئی حکومت نہیں چل سکتی جب تک وہ اپنی رعایا کے خوردونوش کا انتظام نہ کرے اگر کوئی ادارہ مروج الوقت دنیوی قوانین کے خلاف قدم اٹھائے گا۔ تو وہ ناکام رہے گا اگر کوئی انجمن دنیوی ذرائع کو ترک کر دیگی تو وہ قائم نہ رہ سکیگی اور اگر کوئی حکومت اپنی رعایا کا خیال نہ رکھے گی۔ تو وہ دیرپا نہ ہو گی۔ لیکن مذہبی سلسلوں میں اس قسم کا سوال پیدا نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی سکول یا کالج کے ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر تو نہ تھے۔ کہ آپؑ کے ادارہ یا انجمن کو چلانے کے لئے ہمیں دنیوی قوانین کی اتباع کرنی پڑے۔ بلکہ آپؑ

خدا تعالےٰ کے نبی

تھے اور خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک پیغام لے کر آئے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کہتے ہیں کہ میں نے کسی بزرگ کی اولاد کو سات پشتوں تک فاقوں مرتے نہیں دیکھا۔ پس اگر سات پشتوں تک بزرگوں کی اولاد کا خدا تعالےٰ پر حق ہوتا ہے کہ وہ اسے فاقوں سے نہ مرنے دے تو کیا سات پشتوں تک بزرگوں کی اولاد پر خدا تعالےٰ کا کوئی حق نہیں ہوتا ان پر یقیناً دوسروں کی نسبت زیادہ حق ہوتا ہے اور ان کا فرض ہوتا ہے کہ وہ کم از کم سات پشتوں تک تبلیغ بکر دین کی خدمت کرتے رہیں۔ پھر یہ کہنا کہ اگر وہ دین کی خدمت کریں گے تو کھائیں گے کہاں سے؟ کیا معنے رکھتا ہے۔ میں کہوں گا وہ کھائیں گے اسی باورچی خانہ سے جس سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے وہ کھائینگے اسی باورچی خانہ سے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کھاتے تھے پھر دور کیوں جاتے ہو۔ وہ کھائیں گے اسی باورچی خانہ سے جس سے میں کھا رہا ہوں۔ مجھے یاد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے مجھے ایک گھوڑی خرید کر دیا تھی درحقیقت وہ خرید تو نہ کی گئی تھی۔ بلکہ تحفۃً بھیجی گئی تھی۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ میں نے لڑکوں کو سائیکل پر سواری کرتے دیکھا تو میرے دل میں بھی سائیکل کی سواری کا شوق پیدا ہوا۔ میں نے اس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں کیا آپؑ نے فرمایا۔ مجھے سائیکل کی سواری تو پسند نہیں میں تو

گھوڑے کی سواری

کو مردانہ سواری سمجھتا ہوں۔ میں نے کہا اچھا آپ مجھے گھوڑا ہی لے دیں۔ آپؑ نے فرمایا۔ پھر مجھے گھوڑی اچھی وہ پسند ہے جو بہت مضبوط اور مضبوط ہو۔ اس سے غالباً آپؑ کا منشاء یہ تھا کہ میں اچھا سوار بن جاؤنگا۔ آپؑ نے کپورتھلہ والے عبدالمجید خانصاحب کو لکھا کہ ایک اچھا گھوڑا خرید کر بھجوا دیں خانصاحب کو اس لئے لکھا کہ ان کے والد صاحب ریاست کے اصطبل کے انچارج تھے اور انکا خاندان گھوڑوں سے اچھا واقف تھا۔ انہوں نے ایک گھوڑی خرید کر تحفۃً بھجوا دی اور قیمت نہ لی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب فوت ہوئے تو چونکہ آپ کی وفات کا اثر لازمی طور پر ہمارے اخراجات پر بھی پڑنا تھا۔ اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ اس گھوڑی کو فروخت کر دیا جائے۔ تاکہ اس کے اخراجات کا بوجھ والدہ صاحبہ پر نہ پڑے۔ مجھے ایک دوست نے جن کو میرا یہ ارادہ معلوم ہو گیا تھا اور جواب بھی زندہ ہیں کہلا بھیجا کہ یہ گھوڑی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تحفہ ہے اسے آپ بالکل فروخت نہ کریں۔ اس وقت میری عمر انیس ۱۹ سال کی تھی۔ وہ جگہ جہاں مجھے یہ بات کہی گئی تھی۔ اب تک یاد ہے۔ میں اس وقت ڈھاب کے کنارے تشحیذ الاذہان کے دفتر سے جنوب مشرق کی طرف کھڑا تھا۔ جب مجھے یہ کہا گیا کہ یہ گھوڑی حضرت مسیح موعودؑ کا تحفہ ہے۔ اس لئے اسے فروخت نہ کرنا چاہیئے تو بغیر سوچے سمجھے معاً میرے منہ سے جو الفاظ نکلے وہ یہ تھے۔ کہ بے شک یہ تحفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ مگر اس سے بھی بڑا تحفہ حضرت ام المومنین ہیں۔ میں گھوڑی کی خاطر حضرت ام المومنین کو تکلیف دینا نہیں چاہتا۔ چنانچہ میں نے اس گھوڑی کو فروخت کر دیا۔

پھر آپ کی وفات کے بعد ہماری زمینوں وغیرہ کا انتظام ہمارے ناناجان مرحوم کیا کرتے تھے۔ وہ کسی بات پر والدہ صاحبہ سے ناراض ہو گئے۔ میں مسجد مبارک والے چوک میں کھڑا تھا کہ میر صاحب مرحوم ہماری زمینوں کے حساب کتاب والا رجسٹر ہاتھ میں لئے ہوئے آگئے اور آتے ہی رجسٹر میرے ہاتھ میں دیکر کہنے لگے لو یہ زمینوں کا انتظام خود سنبھالو میری اس وقت یہ حالت تھی کہ میں نہیں جانتا تھا کہ زمین کیا ہوتی ہے اور اس کا انتظام کس طرح کیا جاتا ہے۔ اس لئے ان کا میرے ہاتھ میں رجسٹر دینا ایسا ہی تھا جیسے مجھ پر بجلی گر پڑی ہو۔ میں نے رجسٹر ان کے ہاتھ سے لے لیا اور چل پڑا۔ میں نے خیال کیا کہ میں خود اس رجسٹر کے متعلق کچھ جانتا نہیں۔ اور یہ رجسٹر والدہ صاحبہ کے سپرد کرنا اور کہنا کہ آپ یہ انتظام سنبھالیں یہ بھی نامردی ہے۔ یہی سوچ و بچار کرتا ہوا میں تشحیذ الاذہان کے دفتر میں چلا گیا۔ قاضی اکمل صاحب وہاں بیٹھے کام کر رہے تھے۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ رجسٹر میرے ہاتھ میں تھا۔ مگر مجھے اتنا بھی علم نہ تھا کہ ساری جائداد کی قیمت ایک پیسہ ہے یا ایک لاکھ روپیہ ہے اس کی آمد ایک آنہ ہے یا ایک ہزار روپیہ ہے یا دس ہزار روپیہ ہے۔ میں گھبراہٹ کی حالت میں بیٹھا ہوا اس انتظام کے متعلق سوچ رہا تھا ابھی مجھے وہاں بیٹھے دس یا پندرہ منٹ ہی ہوئے ہونگے۔ کہ ایک شخص دفتر میں آیا۔ اور آتے ہی کہنے لگا۔ میں نے سنا ہے کہ آپ کو اپنی

زمینوں کے انتظام

کے لئے ایک آدمی کی ضرورت ہے۔ میں نے کہا ضرورت تو ہے۔ مگر یہ کہتے وقت میں نے خیال کیا۔ کہ ضرورت تو بیشک ہے۔ مگر اس کی تنخواہ کہاں سے آئے گی۔ چنانچہ میں نے پھر اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ضرورت تو ہمیں ایک آدمی کی ضرور ہے۔ مگر اس کی تنخواہ کا معاملہ ابھی تک زیر غور ہے۔ اس کے متعلق جب تک سوچ نہ لیا جائے۔ کسی آدمی کو مقرر نہیں کیا جا سکتا اس نے کہا آپ جو چاہیں مجھے دے دیں۔ مجھے منظور ہوگا مجھے جو چاہیں دیدیں کے الفاظ سے بچپن کے زمانہ سے چڑ ہے اور اگر سودا خریدتے وقت کوئی دکاندار مجھ سے کہہ دیا کرتا تھا کہ جو چاہیں دے دیں تو مجھے بہت بڑا محسوس ہوا کرتا تھا۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا آپ مجھے اپنا مطالبہ بتائیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا دس روپے ماہوار دیدیا کریں۔ میں نے خیال کیا کہ اگر ہماری واقعی زمین ہے اور اس کی آمد بھی ہوتی ہے تو دس روپے تو ضرور آہی جاتے ہوں گے یہ سوچ کر میں نے رجسٹر اسی وقت ان کے ہاتھ میں دے دیا۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

کی وفات کے بعد جب قرآن کریم کے ترجمہ کا کام ہم نے شروع کرنا چاہا تو سوال پیدا ہوا کہ اس کے اخراجات کے لئے روپیہ کہاں سے آئے گا۔ میں الفضل کے دفتر میں بیٹھا ہوا اس کے متعلق سوچ رہا تھا۔ میرا دل چاہا کہ اس کار خیر میں روپیہ اپنے پاس سے لگانا چاہیئے تاکہ ہمیں ثواب ملتا رہے مگر اس کے لئے بھی روپیہ کا سوال تھا۔ مگر میں نے ارادہ کر لیا کہ کوشش کرونگا اگر روپیہ مل گیا تو ضرور اپنے پاس سے لگاؤنگا۔ میں اسی فکر میں بیٹھا تھا اور اندازہ لگا رہا تھا کہ اس کام کے لئے ایک ہزار اور پندرہ سو کے درمیان روپیہ درکار ہوگا۔ مگر اس زمانہ میں ایک ہزار یا پندرہ سو روپیہ ایسا ہی تھا۔ جیسے آج کل بیس یا پچیس لاکھ روپیہ اس لئے روپیہ کے حصول کی کوئی صورت نظر نہ آ رہی تھی۔ میں ابھی اس معاملہ کے متعلق غور و فکر کر رہا تھا کہ وہی شخص جو ہماری زمینوں کے منتظم تھے آ گئے میں نے ان سے ذکر کیا کہ مجھے اتنے روپیہ کی ضرورت ہے۔ کیا ہماری جائداد فروخت ہو کر اتنا روپیہ مل سکے گا۔ وہ کہنے لگا آپ فکر نہ کیجئے ابھی انتظام ہو سکتا ہے اور تھوڑی سی زمین فروخت کرنے سے ہو سکتا ہے میں نے کہا مجھے تو اس کام میں مشکل یہ نظر آ رہی ہے کہ قادیان میں سب غریب لوگ ہیں اتنا روپیہ کون دے گا اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ کام ہو جائے تو آپ مجھ پر چھوڑ دیں میں خود اسے سرانجام دے لونگا۔ پھر انہوں نے کہا کہ فلاں جگہ کی زمین اگر فروخت کر دی جائے تو بعض دوستوں کو مکان بنانے کے لئے زمین کی ضرورت ہے میں نے اجازت دی اور وہ اٹھ کر چلے گئے ابھی میں دفتر میں بیٹھا ہوا مضمون جو ان کے آنے سے پیشتر میں نے شروع کیا تھا لکھ رہا تھا کہ وہ واپس آ گئے اور پندرہ سو روپیہ کی ڈھیری انہوں نے میرے سامنے لگا دی۔ چنانچہ اس روپیہ سے ہم نے قرآن کریم کے ترجمہ کی ابتدا کی اور پہلا پارہ شائع کیا گیا۔

ان واقعات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتنی چھوٹی سی چیز سے خود میری زندگی شروع ہوئی۔ اسی ضمن میں مجھے ایک اور واقعہ یاد آ گیا ہے وہ یہ کہ جب میں خلیفہ ہوا۔ تو وہ لوگ جو پیغام صلح سے تعلق رکھتے تھے۔ انہوں نے

میری خلافت

کے خلاف ٹریکٹ اور اشتہارات شائع کئے اس وقت ہمارے خزانہ میں کم و بیش اٹھارہ روپے تھے۔ گویا اتنا روپیہ بھی نہ تھا کہ ہم ان کے اشتہاروں اور ٹریکٹوں کا جواب شائع کر سکتے۔

ان دنوں میرزا مہرداب صاحب باہر دورہ سے آئے تھے۔ اور دورہ میں انہوں نے دار الضعفاء کے لئے چندہ اکٹھا کیا تھا۔ میں ایک دن سیر کر کے باہر سے آرہا تھا۔ انہوں نے پانچ سو کی ایک پوٹلی مجھے دی کہ اس وقت اشتہاروں کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ اس سے خرچ چلائیں۔ جب روپیہ آجائے تو واپس کر دیں۔ یہ حالات بتاتے ہیں کہ ہم نے کتنی چھوٹی ابتدا سے کام شروع کیا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ۱۹۴۷ء تک میں نے چالیس ہزار چندہ دیا تھا۔ وہ کہاں سے آیا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ ہی نے دیا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے

خلافت کا کام

میرے سپرد کیا۔ تو میں نے یہ نہ پوچھا تھا کہ میں کھاؤنگا کہاں سے بلکہ پوچھنا تو درکنار میرے واہمہ میں بھی یہ سوال نہ تھا۔ کیونکہ میں جانتا تھا۔ اور مجھے یقین تھا۔ کہ جس نے یہ کام میرے سپرد کیا ہے۔ وہی میرے لئے کھانے کا بھی انتظام کریگا۔ ساتھ ہی میں یہ بھی عقیدہ رکھتا تھا۔ کہ اگر وہ مجھے نہ بھی کھلائے گا تو مجھے یہ کہنے کا کوئی حق نہیں کہ اے خدا پہلے میرے لئے کھانے کا انتظام فرما۔ اس کے بعد میں اس کام کو سنبھالونگا۔ پھر جب خدا تعالیٰ نے اپنے

فضل وکرم کی بارش

مجھ پر کی۔ تو میں نے یہ نتیجہ نہ نکالا۔ کہ یہ میرے کسی کام کا بدلہ مجھے دیا جا رہا ہے۔ بلکہ میں نے کہا اے خدا یہ سب تیرے فضل وکرم سے ہو رہا ہے۔ تو نے ہی مجھے کام کرنے کی توفیق دی ہے۔ اور تو نے ہی ہر قسم کے رزق سے مالا مال کیا ہے تو نے مجھے سب کچھ دیا ہے۔ اور کسی کا ممنون احسان بنا کر نہیں دیا۔ یوں تو اپنی جماعت سے دنیا کے ہر کام کے متعلق میں جو کہنا چاہوں کہہ سکتا ہوں مگر مالی معاملہ میں میں نے اپنے اختیار سے کبھی کام نہیں لیا۔ اور مالی امور میں اسقدر حساس ہوں کہ ہر وقت آزاد کمیشن کے سامنے اپنا حساب رکھنے کو تیار ہوں۔

پس یہ سوال کہ اگر ہمارے خاندان کے نوجوان خدمت دین کریں گے تو کھائیں گے کہاں سے ؟ میرے نزدیک اس سے زیادہ مشرکانہ اور اس سے زیادہ بے ایمانی کا سوال اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ واقعی

خدا تعالیٰ کا کام

کریں گے تو خدا تعالیٰ نعوذ باللہ اتنا غدار نہیں کہ وہ انہیں بھوکا مار دے گا۔ کیا خدا تعالیٰ نے آدمؑ سے لے کر آجتک کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کی ہے۔ جو وہ ان کے ساتھ کرے گا ؟ پھر یہ کتنے تعجب کی بات ہے، کہ جن لوگوں کے دادے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دیا کرتے تھے۔ اب ان کے احمدی ہونے پر ہم ان کے پاس جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ دین کی خدمت کرو۔ اور وہ کرتے ہیں۔ لیکن خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان وہ کا ندا لائیں اور دوسرے دنیوی کاموں کے پیچھے پھر رہا ہے۔ میں کہتا ہوں جانے دو اس توکل کو بھی کہ خدا تعالیٰ خدمت دین کرنے سے انہیں بھوکا نہیں ماریگا۔ اور اگر انہوں نے خدا کی راہ میں مرنا ہے تو اس سے زیادہ

سعادت اور خوش بختی

اور کیا ہو سکتی ہے۔ پھر اس اعلیٰ قسم کے توکل کو بھی جانے دو اس سے ذرا ادنیٰ قسم کے توکل کو لے لو۔ ہمارے محکموں میں بعض ایسے کارکنان بھی ہیں۔ جنہیں بیس بیس تیس تیس اور چالیس چالیس روپے مل رہے ہیں۔ اور وہ خوشی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ جس روٹی سے ان کا پیٹ بھر سکتا ہے ان کا کیوں نہیں بھر سکتا۔ جس کپڑے سے وہ اپنے تن کو ڈھانک سکتے ہیں۔ اس کپڑے سے ان کا تن کیوں نہیں ڈھانکا جا سکتا۔ جن مکانوں میں وہ رہ سکتے ہیں۔ ان مکانوں میں یہ کیوں نہیں رہ سکتے۔ کیا ان بیس بیس اور تیس تیس روپیہ میں گزارہ کرنے والوں پر خدا تعالیٰ کا حق زیادہ ہے۔ اور ان پر کم ہے یا اس کے برعکس ان پر زیادہ ہے۔ اور ان پر کم ہے حقیقت یہ ہے کہ ان کی نسبت خدا تعالیٰ کا حق ان پر زیادہ ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلبیت سے فرماتا ہے اگر تم میرے راستہ پر چلتے ہوئے نیکی اور تقویٰ اختیار کروگے تو دوسروں کی نسبت تم دوہرے ثواب کے مستحق ہوگے لیکن اگر تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہیں کروگے۔ تو دوسروں کے لئے بدنمونہ پیش کروگے۔ تو تم دوسروں کی نسبت دوہرے عذاب کے مستحق ہوگے میں سمجھتا تھا کہ قادیان سے نکلنے کے بعد اور جماعت پر یہ

عظیم الشان ابتلاء

دیکھنے اور اپنے آپ بعض مشکلات اور مصائب میں پانے کے بعد ایسے نوجوانوں کو ہوش آجائے گا لیکن یہ سب کچھ ہونے کے بعد بھی میں دیکھتا ہوں۔ کہ وہ روح جو ایسے نوجوانوں کے اندر پیدا ہو جانی چاہیئے تھی۔ ابھی تک پیدا نہیں ہوئی۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس بات کی ذمہ واری جماعت پر بھی ہے۔ کیونکہ جب جماعت کے لوگ ہمارے خاندان کے ان نوجوانوں کو دیکھتے ہیں۔ تو نہایت ادب کے ساتھ ان کو "صاحبزادہ صاحب" کہتے ہیں۔ بس یہی صاحبزادہ صاحب کہنے والے لوگ ہی ایسی باتوں کے ذمہ وار ہوتے ہیں جب

ایک دوست کا احسان

اپنی ساری زندگی میں نہیں بھول سکتا۔ اور میں جب کبھی اس دوست کی اولاد پر کوئی مشکل پڑی دیکھتا ہوں تو میرے دل میں ٹیس اٹھتی ہے۔ اور میں ان کی بہبودی کے لئے دعائیں کیا کرتا ہوں۔ انہیں کئی ایسے مسائل کا سامنا ہوا۔ جن سے کہ وہ سمجھتے تھے، ہم بچ نہیں سکیں گے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے میری دعاؤں کے طفیل ان پر فضل کرتے ہوئے انہیں بچا لیا ان کا مجھ پر احسان یہ ہے کہ ۱۹۰۳ء کی بات ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مولوی کرم دین والے مقدمہ کی پیروی کے لئے گورداسپور میں مقیم تھے۔ وہ دوست جن کا میں ذکر کر رہا ہوں مراد آباد یو۔پی کے رہنے والے تھے۔ اور فوج میں رسالدار میجر تھے۔ محمد ایوب ان کا نام تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملنے کے لئے گورداسپور آئے تھے۔ انہوں نے دو باتیں ایسی کیں جو میرے لئے ہدایت کا موجب ہوئیں۔ دلی میں رواج تھا۔ اور شاید اب بھی ہو۔ کہ بچے باپ کو تم کہہ کر خطاب کرتے ہیں۔ اسی طرح بیوی خاوند کو تم کہتی ہے۔ لکھنؤ وغیرہ میں آپ کے لفظ سے مخاطب کرتے ہیں۔ ہمارے گھر میں چونکہ دلی کی اردو بولی جاتی تھی۔ اور گھر میں ہمیشہ تم تم کا لفظ سنتے رہنے سے میری عادت بھی تم کہنے کی ہو گئی تھی۔ یوں تو میری عادت تھی۔ کہ میں حتی الوسع حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرنے سے ہمیشہ کتراتا تھا۔ لیکن اگر ضرورت پڑ بھی جائے۔ اور مجبوراً مخاطب کرنا ہی پڑے۔ تو تم کہہ کر مخاطب کرتا تھا۔ چنانچہ مجھے اس دوست کی موجودگی میں آپ سے کوئی بات کرنا پڑی۔ اور میں نے

تم کا لفظ

استعمال کیا۔ یہ لفظ سنکر اس دوست نے مجھے بازو سے پکڑ لیا اور مجلس سے ایک طرف لے گئے۔ اور کہا میرے دل میں آپ کا بڑا ادب ہے۔ لیکن یہ ادب ہی چاہتا ہے۔ کہ آپ کو آپ کی غلطی سے آگاہ کروں۔ اور وہ یہ کہ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرتے وقت کبھی بھی تم کا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ آپ کے لفظ سے مخاطب کیا کریں۔ ورنہ آپ نے پھر یہ لفظ بولا تو میں جان لے لونگا۔ مجھے تو تم کا لفظ استعمال کرتے رہنے کی وجہ سے تم اور آپ میں کوئی فرق محسوس نہ ہوتا تھا۔ بلکہ میں آپ کی نسبت تم کے لفظ کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ اور حالت یہ تھی کہ آپ کا لفظ بولتے ہوئے مجھے عادت نہ ہونے کے شرم سے پسینہ آجاتا تھا۔ کیونکہ میں سمجھتا تھا۔ کہ آپ کہنا جرم ہے۔ مگر اس دوست کے سمجھانے کے بعد میں آپ کا لفظ استعمال کرنے لگا۔ اور ان کی اس محبت کا اثر اب تک میرے دل میں موجود ہے۔

دوسری بات انہوں نے یہ کی کہ میں نے ایک دفعہ لاہور آنے پر یہاں بعض لڑکوں کو نکٹائی لگاتے دیکھا۔ میں نے بھی شوق سے ایک

نکٹائی

خرید کر لگائی۔ پھر وہی دوست مرحوم مجھے پکڑ کر ایک طرف لے گئے۔ اور کہنے لگے آج آپ نے نکٹائی پہنی ہے، تو ہم کل کنچنیوں کا تماشہ دیکھنے لگ جائیں گے۔ کیونکہ ہم نے تو آپ سے سبق سیکھنا ہے جو قدم آپ اٹھائیں گے۔ ہم بھی آپ کے پیچھے چلیں گے۔ یہ کہہ کر انہوں نے مجھ سے نکٹائی مانگی۔ اور میں نے اتار کر ان کو دے دی۔ پس ان کی یہ دو نصیحتیں مجھے کبھی نہیں بھول سکتیں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایک مخلص متبع کو ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ اگر ہمارے خاندان کا کوئی نوجوان اپنی ذمہ واری کو نہیں سمجھتا۔ تو صاحبزادہ صاحب صاحبزادہ صاحب کہہ کر اس کا دماغ بگاڑنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس سے کہنا چاہیئے۔ کہ آپ ہوتے تو صاحبزادہ ہی تھے۔ مگر اب غلام زادہ سے بھی بدتر معلوم ہو رہے ہیں۔ اس لئے آپ کو چاہیئے کہ اپنی اصلاح کریں۔ اسلام میں

نسلی فوقیت

ہرگز نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ جاہلیت کے زمانہ میں جو شرفا تھے۔ اب ان کی کیا حیثیت ہے۔ آپ نے فرمایا جو لوگ جاہلیت میں شرفا تھے۔ وہ اب بھی شرفا ہیں بشرطیکہ وہ نیک کام کرتے ہوں۔ اسی طرح قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر اہلبیت نیک کام کرینگے اور تقویٰ اختیار کریں گے تو انہیں دوسروں کی نسبت دوہرا ثواب ملیگا۔ اور اگر وہ اسکے برعکس کرینگے تو انہیں دوسروں کی نسبت عذاب بھی دوہرا ملیگا۔ میں نوجوانوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ کامیابی کا گر وہی ہوگا۔ جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے اپنایا تھا۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ فقیروں کی طرح گزارہ کیا جائے۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ اسلام میں

افراط اور تفریط

دونوں ناجائز ہیں۔ مومن کا کام یہ ہونا چاہیئے کہ جہاں اسے خدا تعالیٰ رکھنا چاہے وہاں رہے۔ اس لئے نہ تو میں افراط کا قائل ہوں نہ تفریط کا۔ اور نہ ہی انبیاء کی جماعتوں میں ان دونوں حالتوں کی کوئی گنجائش ہوتی ہے۔ نہ اسلام نے رہبانیت کی اجازت دی ہے اور نہ ہی تعیش کی اور خالص دنیا داری کی اجازت دی ہے۔ وہ حد بھی کاٹی گئی ہے۔ اور یہ حد بھی کاٹی گئی ہے۔ اسلام کا رستہ ان دونوں حدود کے درمیان ہے۔ پس انبیاء کی جماعتوں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ وہ درمیانی راستہ اختیار کریں۔ اور دین کے کاموں میں لگے رہیں۔ ہاں اپنے

فارغ اوقات

میں دوسرے دنیوی کام بھی بے شک کریں۔ مگر دین کے کاموں کو مقدم رکھیں۔ اور دین کا کام کرنے کے بعد اگر وہ کوئی دنیا کا کام کرنا چاہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے نوجوانوں کو روپیہ میسر آجائے۔ تو وہ خود دین کے کام کریں۔ اور روپیہ کسی دوسرے آدمی کو دیکر اسے دوکان وغیرہ کھلوا دیں۔ تو کوئی حرج نہیں کیونکہ ایسا کرنا

اسلامی اصول کے خلاف

نہیں ہے۔ بشرطیکہ وہ آمد کو خدا کی سمجھیں۔ اور اسے خدا کے دین اور اس کے بندوں کی بہبودی کے لئے خرچ کریں۔ اسلامی اصول کے خلاف جو چیز ہے وہ

یہ ہے کہ وہ محض دنیادار بن کر رہ جائیں۔ یوں تو میں خود بھی زمیندار ہوں اور زمینداری کا سارا انتظام بھی کرتا ہوں مگر دین کے کام کرنے کے بعد اپنے فارغ اوقات میں کرتا ہوں۔ ایک انسان چودہ یا پندرہ گھنٹے دین کا کام کرنے کے باوجود پاخانہ پیشاب کے لئے روزانہ اپنا وقت فارغ کر سکتا ہے۔ تو دس منٹ زمینداری کے لئے کیوں فارغ نہیں کر سکتا۔ بہرحال میں دین کا کام بھی کرتا ہوں اور زمینداری کے کاموں کے لئے بھی تھوڑا بہت وقت نکال لیتا ہوں۔ مگر اپنی زندگی کو محض دنیا کے کاموں میں لگا دینا ہرگز اس مقام کے شایان شان نہیں ہے جو خدا تعالےٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے۔

ابھی اس مضمون کے کچھ حصے باقی ہیں مگر چونکہ وقت زیادہ ہو گیا ہے۔ اس لئے سردست اس مضمون کو ختم کرتا ہوں اور بقیہ حصہ اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی تو اگلے خطبہ میں بیان کرونگا انشاء اللہ تعالےٰ

امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی توجہ کے لئے نہایت ضروری اعلان

حفاظت مرکز کے لئے بیرونی جماعتوں کے خدام جن کی عمر بیس اور پچاس سال کے درمیان ہے پانچ فیصدی کی تعداد کے لحاظ سے ۲۸ فروری تک دفتر ناظم حفاظت مرکز جودھامل بلڈنگ لاہور میں پہنچ جائیں۔ بیرونی جماعتوں کو بذریعہ قرعہ اندازی ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ ہر دو ماہ کے بعد یعنی ۲۸ اپریل ۲۸ جون ۲۸ اگست علیٰ ہذا القیاس ہر مرتبہ جبکہ ان کا پچھلا بیچ خدمت سے فارغ ہو رہا ہو مندرجہ بالا طریق کے مطابق نئے خدام ان کی جگہ لینے کے لئے پہنچ جائیں۔ جن جماعتوں کی تعداد خدام کم ہو وہ اگر قریب کی دوسری جماعتوں کو شامل کر لیں اور پانچ فیصدی کے حساب باری باری خدام بھجواتی رہیں تو یہ تواتر قائم رہیگا

یاد رہے کہ اس اعلان کی مخاطب صرف مغربی پاکستان کی احمدی جماعتیں ہی ہیں

(ناظم حفاظت مرکز جودھامل بلڈنگ لاہور)

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات متعلق انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت اخبار الفضل مورخہ ۷ فروری ۱۹۴۸ء میں ملاحظہ فرما چکے ہوں گے۔ احباب انتخاب کے متعلق مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھیں۔

۱۔ نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو۔ (۲) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو (۴) طالب علم نہ ہو (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔ (نوٹ) بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمینداری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

(۶) جماعت مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہے۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	۵۰ تک ہو وہ	۲ نمائندے
" " " " " "	۵۰ سے ۱۰۰ تک ہو	۳ "
" " " " " "	۱۰۱ سے ۲۰۰ " "	۴ "
" " " " " "	۲۰۱ سے ۵۰۰ " "	۶ "
" " " " " "	۵۰۱ سے ۱۰۰۰ " "	۸ "
" " " " " "	۱۰۰۰ سے زائد ہو	۱۲ "

اس نسبت میں جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو ہر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے۔ اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے۔ لہذا انتخاب نمائندگان جماعتیں دفتر ہذا کو نام نمائندگان سے مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری مشاورت رتن باغ لاہور

لوکل خریداران الفضل کیلئے نہایت ضروری و اہم اعلان

رجسٹرات کے دیکھنے سے یہ معلوم ہونے پر کہ بعض خریداران الفضل کی قیمتیں ایک عرصہ سے ختم ہو چکی ہیں۔ ان سے اخبار کی بقایا قیمت اور چندہ پیشگی وصول کرنے کے لئے وی۔ پی بھجوائے گئے تھے۔ جو بہت افسوس ہے کہ بغیر وصول کئے واپس کر دئے گئے۔ اور اس طرح دفتر کو خاصہ بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اسلئے ایسے حضرات جو بغیر بقایا صاف کئے یا قیمت ادا کئے بغیر مقامی ایجنٹ یا براہ راست دفتر سے پرچہ وصول فرما رہے ہیں۔ اگر اخبار بدستور جاری رکھنا چاہیں۔ تو براہ مہربانی بقایا مع قیمت پیشگی ادا فرما کر ممنون کریں۔ اور اگر پرچہ بند کروانا چاہیں تو سابقہ بقایا جو ان کے ذمہ دیر سے چلا آ رہا ہے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ورنہ نہایت افسوس کے ساتھ انکا پرچہ بند کر دینے پر مجبور ہوں گے۔ کیونکہ اس وجہ سے دفتر کو بہت نقصان ہو رہا ہے۔ جن احباب کی طرف سے وی پی واپس کئے گئے ہیں ان کے پرچے بند کر دئے گئے ہیں۔ اور ایجنٹ صاحب کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ نقد قیمت پر فروخت کرتے وقت گنجائش دیکھ لیا کریں اور کوئی پرچہ اس وقت تک فروخت نہ کریں۔ جب تک کہ پوری قیمت وصول نہ ہو لے۔ جنرل مینیجر الفضل لاہور

تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق اطلاع

(۱) دفتر وکیل المال تحریک جدید دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدوں کی فہرستیں حضور کی خدمت میں پیش کرنے والی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کو منظوری کی اطلاع دے چکا۔ اگر کسی جماعت یا فرد کو اطلاع نہ پہنچی ہو۔ تو وہ اپنے وعدے کی نقل دفتر وکیل المال تحریک جدید میں ارسال فرما دیں تا حضور کے پیش کر کے منظوری وعدے سے اطلاع دی جا سکے۔

(۲) تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال کے وعدوں کی میعاد ۷ فروری گذر چکی۔ اب مغربی پنجاب صوبہ سرحد اور سندھ کی وہ جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد چودھویں سال میں شامل ہو سکتے ہیں۔ جن کو آخری میعاد کا علم نہیں تھا یا وہ بیماری یا سفر میں رہنے کے سبب چودھویں سال کا وعدہ نہیں کر سکے کچھ ایسے احباب ہیں جو گذشتہ تیرہ سال میں متواتر قربانی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ لیکن چودھویں سال میں ان کا وعدہ نہیں پہنچا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو آخری میعاد کا علم نہیں ہوا۔ ورنہ وہ اپنے اخلاص اور محبت سلسلہ کے سبب شامل ہوئے بغیر رہ نہیں سکتے۔ پس ایسے احباب اب بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

(۳) دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدوں کی میعاد ختم نہیں ہوئی۔ بلکہ جاری ہے۔ پس وہ احباب جو دفتر دوم کے سال سوم میں شامل تھے۔ یا وہ جو نئے شامل ہونے والے ہیں۔ انہیں دفتر دوم کے سال چہارم میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دے کر شامل ہو جانا چاہیئے۔

(۴) دفتر اول کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم میں وعدہ کرنے والے احباب کو یاد رہنا چاہیئے۔ کہ ابتدائے سال میں وعدہ کی ادائیگی سابقون الاولون میں شامل کرتی ہے۔ اس لئے احباب حسب معمول ابتدائے سال میں ہی جلد سے جلد پورے کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے (وکیل المال تحریک جدید)

مسٹر گبن مغربی پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے!

لاہور ۷ فروری۔ اینگلو پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر سی۔ ای۔ گبن اپنے مدمقابل مسٹر ایس آر۔ لوئس کو ۳۲۷ ووٹوں سے شکست دیکر مغربی پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ مسٹر گبن نے ۳۷۰ اور مسٹر لوئس نے ۴۳ ووٹ حاصل کئے۔ (او۔ پی۔ آئی)

گاڈسے نے ناگپور یونیورسٹی میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی

ناگپور ۷ فروری۔ ناگ پور یونیورسٹی کے منتظمین نے ایک اعلان میں اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ گاندھی جی کا مبینہ قاتل نتھورام ونائک گاڈسے ناگ پور یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے۔ اس نام کا کوئی آدمی ناگ پور یونیورسٹی کا گریجویٹ نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نام کا کوئی آدمی کبھی بھی ناگپور یونیورسٹی کا طالب علم نہیں رہا (گلوب)

برطانیہ برما کے معاملات میں دخل نہیں دیگا

رنگون ۷ فروری۔ برما میں مقیم برطانوی سفیر سر ریجنالڈ جمیز نے برما کے وزیر اعظم تھاکن نو کو یقین دلایا ہے۔ کہ برما کے معاملات میں حکومت برطانیہ دخل نہیں دے گی۔ آپ نے ان افواہوں کی تردید کی کہ برطانیہ برما کے کچھ فرقوں کی آئینی پوزیشن تبدیل کروانے کے لئے انکی مدد کرے گا (گلوب)

چھانگا مانگا اور پکھووال سے ایندھن کی درآمد

انڈوڈ سنڈیکیٹ نے جو جناب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی تجویز کے مطابق قائم کیا گیا ہے۔ چھانگا مانگا اور پکھووال سے ایندھن کے لئے لکڑی درآمد کرنے کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ مال کے ۷ فروری ۱۹۴۸ء کو بادامی باغ ریلوے سٹیشن پر پہنچنے کی امید تھی۔ سنڈیکیٹ نے پکا انتظام کیا ہے۔ کہ دوران انتقال میں لکڑی چوری نہ ہو۔ ایسے فوٹو گرافروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو احاطہ ریلوے سے لکڑی چرانے والوں کے فوٹو لینگے۔ یہ فوٹو پولیس کے حوالے کئے جائینگے۔ تاکہ ایسے لوگوں کے خلاف مقدمات میں کام آ سکیں۔ جو ڈپو ہولڈر مقرر ہوئے ہیں۔ وہ بادامی باغ اسٹیشن پر صرف مندرجہ ذیل اصحاب کے سوا کسی اور کو قیمت ادا نہ کریں:- (۱) ایم۔ سبحان پریذیڈنٹ (۲) مسٹر غلام انور سیکرٹری (۳) مسٹر ادریس احمد خزانچی

امریکہ میں سونا تیار کرنے کی کوشش

نیو یارک ۷ فروری معلوم ہوا ہے کہ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں کیمسٹری کے ماہرین سونا تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ لیکن یہ سونا زیادہ دیر موجود نہیں رہ سکتا یہ سونا پلاٹینم اور اریڈیم کی دھاتوں پر کیمیائی عمل سے تیار کیا گیا تھا۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد یہ الیکٹرونکی شکل میں غائب ہو گیا۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ طبی ریسرچ کے کام میں وہ اس نئی دریافت سے فائدہ اٹھا سکیں گے (گلوب)

مغربی پنجاب میں مسور کی فصل

مغربی پنجاب میں ۱۹۴۷ء-۴۸ء کی مسور کی فصل کا پہلا تخمینہ ۱۲۲۱۰۰ ایکڑ کا ہے۔ (جسے سرکاری تخمینہ کے طور پر ۹۱۰۰۰ ایکڑ شائع کیا گیا ہے) پچھلے سال کا تخمینہ ۱۲۸۶۰۰ ایکڑ تھا۔ اور اصل رقبہ ۱۱۴۲۰۰ ایکڑ رہا تھا۔ فصل کی عام حالت معمول پر ہے۔ (اے پی)

مغربی پنجاب میں دستی کھڈیوں کی صنعت

لاہور ۷ فروری۔ مغربی پنجاب کی حکومت امداد باہمی کی انجمنوں کے ذریعے دستی کھڈیوں کی صنعت کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ جب تک حالات معمول پر نہ آجائیں۔ صوبے میں کپڑے کے کارخانے قائم نہیں ہو سکتے۔ اس لئے فی الحال وسیع پیمانے پر کھڈیوں کا کپڑا تیار کرنے کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ ملتان۔ لائل پور۔ اوکاڑہ۔ گوجرانوالہ اور شاہ پور میں باشندوں کی خاص نو آبادیاں قائم کی گئی ہیں۔ جھنگ اور جلال پور جٹاں میں ادنیٰ کپڑے بننے کا کام کیا جائے گا۔ (اے پی)

وزیر اعظم مغربی پنجاب کراچی جا رہے ہیں

لاہور ۷ فروری۔ آنریبل خان افتخار حسین آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب ۱۸ فروری ۱۹۴۸ء کو کراچی میل کے ذریعے کراچی جا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ آپ اس ماہ کے اختتام تک وہیں قیام فرمائیں گے۔ (اے پی)

سرحد میں سنگھ کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا گیا!

پشاور ۷ فروری۔ حکومت صوبہ سرحد کی طرف سے ایک سرکاری بیان میں راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون جماعت قرار دے دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت نے اسباب کا اطمینان کر لیا ہے کہ اس جماعت کا مقصد امن وامان میں رخنہ ڈالنا ہے۔ اور اندریں صورت اس کا وجود امن عامہ کے لئے خطرہ کا باعث ہے۔ (اے پی)

خاکروبوں کی ہڑتال سے وبا پھیلنے کا خطرہ

راولپنڈی ۷ فروری۔ شہر میں خوفناک طریق پر گند پھیل جانے کی وجہ سے وبا پھیلنے کا سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ گذشتہ دو ہفتوں سے تقریباً دو سو خاکروبوں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ وہ اپنے مطالبات کو منوانے پر اڑے ہوئے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مطالبہ اجرت بڑھانے کے متعلق ہے۔ میونسپل حکام نے حالات پر قابو پانے کے لئے تہمت کے انتے قلیوں کو اس کام پر لگا دیا ہے لیکن کام ان کی طاقت سے بہت بالا ہے۔ اور اگر یہی حالت کچھ عرصہ اور جاری رہی تو خطرہ ہے کہ شہر میں کوئی وبا نہ پھوٹ پڑے۔ (اے پی)

ڈاکٹر زاہد حسین اور میجر جنرل عبدالرحمن لاہور آرہے ہیں

نئی دہلی ۷ فروری۔ ہندوستان میں پاکستانی ہائی کمشنر ڈاکٹر زاہد حسین اور ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمن خاں کل لاہور جانے کے لئے دہلی سے روانہ ہو جائیں گے۔

میں ذونوں ایک یوم کے واسطے جالندھر میں بھی قیام کریں گے۔ ۱۲ فروری تک امید ہے۔ آپ واپس دہلی پہنچ جائینگے۔ (اے پ)

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں چار غیر سرکاری ریزولیوشن پیش کئے جائینگے

نئی دہلی ۷ فروری۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں صرف چار غیر سرکاری ریزولیوشن پیش کئے جائینگے۔ پہلے ریزولیوشن میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ کانگرس کو توڑ دیا جائے کیونکہ اس کا مقصد پورا ہو چکا ہے۔ ایک اور قرارداد میں صوبائی حکومتوں سے ان اشخاص کے متعلق تحقیقات کرنے کی درخواست کی گئی ہے جنہوں نے جنگ آزادی میں بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ اور کافی نقصان اٹھایا ہے۔ اس میں ایسے اشخاص کو معاوضہ دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ تیسرے ریزولیوشن میں ہری پورہ کانگرس کمیٹی میں ریاستوں کے متعلق جو ریزولیوشن پاس کیا گیا تھا اسکی واپسی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تاکہ کانگرس ریاستوں میں بھی دخل اندازی کر سکے۔ آخری قرارداد میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ جماعتوں کے ممبروں کے خلاف پابندی لگائی جائے۔ تاکہ وہ کانگرس کے ممبر نہ بن سکیں۔ اور صوبائی وزیر اعظموں سے درخواست کی گئی ہو کہ ابھی اگر وزارت میں کوئی ممبر کسی فرقہ پرست جماعت یعنی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ۔ ہندو مہاسبھا مسلم لیگ یا اکالی پارٹی سے تعلق رکھتا ہو۔ تو اسے فوراً وزارت سے نکال دیا جائے۔ چند سرکاری ریزولیوشن بھی پیش کئے جائینگے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ایک دفعہ پھر کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقد ہو گا۔ امید ہے کہ دو صد سے زائد ممبر اس اجلاس میں شرکت کرینگے (گلوب)

ڈومینین پارلیمنٹ کی کانگرس پارٹی کا اجلاس

آئینگر اور شیخ عبداللہ کی تقاریر

نئی دہلی ۷ فروری۔ ڈومینین پارلیمنٹ کی کانگرس پارٹی کا ایک اجلاس ۱۸ فروری کو بدھ کے روز کونسل ہاؤس کے کمرہ نمبر ۶۳ میں منعقد ہو رہا ہے۔ مسٹر گوپال سوامی آئینگر اور شیخ عبداللہ سے پارٹی کو خطاب کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ (اے پ)

ریلوے کے بارہ ہزار ملازمین نے ہڑتال کر دی

لاہور ۷ فروری۔ این۔ ڈبلیو آر ورکرز ٹریڈ یونین کے صدر مرزا محمد ابراہیم کے گرفتار ہو جانے پر این ڈبلیو آر کیریج اینڈ لوکو ورکشاپ کے بارہ ہزار ملازمین نے کام کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ مغلپورہ ورکشاپ میں آج بھی ہڑتال رہی۔ ان میں سے پانچہزار ملازمین نے کمیونسٹ جھنڈا لیکر شہر میں جلوس نکالا۔ اور اپنے مطالبات دہرائے۔ اور تمام بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرنے کے بعد ٹاؤن ہال کے سامنے جلسہ کیا۔ لاہور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے انہیں یقین دلایا۔ کہ انکی شکایات کو رفع کرنیکی کوشش کیجائیگی۔ اور کل انکے وفد سے ملنے کا وعدہ کیا چنانچہ وہ ہڑتال بند کرنے پر راضی ہو گئے۔ (اے پ)

سردار پٹیل آل انڈیا ریڈیو سے تقریر نشر کرینگے!

نئی دہلی ۷ فروری۔ انڈین یونین کے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کو برآمد کرانے کے سلسلے میں کل رات کے ۸½ بجے آل انڈیا ریڈیو سے ایک تقریر نشر کریں گے۔ یہ تقریر تمام سٹیشنوں سے نشر کی جائے گی۔ (اے پ)

مغربی پنجاب میں چیچک پر قابو پا لیا گیا ہے

لاہور ۷ فروری۔ مغربی پنجاب کے ڈائرکٹر محکمہ صحت عامہ ڈاکٹر ایم یعقوب گوجرانوالہ۔ گجرات جہلم راولپنڈی اور اٹک کے اضلاع کے ہسپتالوں کے دورہ سے لاہور واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے ان اضلاع میں پناہ گزینوں کے کیمپ اور کیمپوں کے ہسپتال دیکھے۔ اور متعدی امراض کے علاج کے انتظامات کو تسلی بخش قرار دیا۔ چیچک کی بیماری پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔ کیمپوں میں اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ جراثیم کش دوائیوں کا استعمال بھی کافی مقدار میں ہو رہا ہے۔ گجرات کے متعدی امراض کے ہسپتال میں عام خوراک کے علاوہ مریضوں کو ڈبوں کا دودھ۔ تازہ سبزیاں اور پھلوں کا رس دیا جاتا ہے۔ جو عوام کے عطیوں سے حاصل کیا جاتا ہے ڈائرکٹر صاحب نے راولپنڈی کی پبلک ہیلتھ فوڈ لیباریٹری کو بھی دیکھا جہاں خوراک کی ملاوٹ کی جانچ پڑتال کیجاتی ہے (اے پ)

گنجان علاقوں میں کھلی آبادیاں

تعمیر کرنے کی سکیم

لاہور ۷ فروری۔ فسادات کے دوران میں جو رقبے آگ سے تباہ ہوئے۔ ان کو از سر نو تعمیر کرنے کے سلسلے میں مغربی پنجاب کے امپروومنٹ ٹرسٹ گنجان علاقوں میں کھلی آبادی کا بندوبست کر رہے ہیں۔ ان علاقوں میں کھلی سڑکیں اور گلیاں بنائی جائینگی اسوقت صوبے کے پانچ شہروں لاہور۔ قصور۔ راولپنڈی۔ سیالکوٹ اور ملتان میں امپروومنٹ ٹرسٹ قائم ہیں۔ حال ہی میں شہری تعمیر کی منصوبہ بندی میں بین الاقوامی شہرت کے مالک پیٹرک ایبرکرومبی کو لاہور آنے کی دعوت دی گئی تھی۔ تا وہ تباہ شدہ رقبوں کی تعمیر کے متعلق مشورہ دے سکیں۔ (اے پ)

لیک سیکس ۱۶ فروری اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس پیرس میں منعقد ہو گا۔ اقوام متحدہ کی سپیشل کمیٹی نے جنرل اسمبلی کے اجلاسوں کیلئے سال رواں کیواسطے پیرس کو منتخب کیا ہے (رائٹر)

سر محمد ظفر اللہ خان کے معتدل استدلال کا امن کونسل پر خوشگوار اثر

لنڈن ٹائمز کا تبصرہ

(رائٹر سپیشل سروس)

لنڈن ۱۷ فروری۔ لندن کے بااثر اخبار "ٹائمز" نے ۱۴ فروری کے مقالہ افتتاحیہ میں امن کونسل کی بحث پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ امن کونسل میں بحث نے جو رخ اختیار کیا۔ اس سے ہندوستانی تخیل اور فکر کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ ہندوستان اپنے کیس کو اس درجہ مضبوط خیال کرتا تھا کہ گویا وہ ہر قسم کی تردید و تغلیط سے بالا تھا اسے یقین تھا کہ جمعیت اقوام فوری طور پر پاکستان کو سرزنش کرے گی اور کشمیر کے معاملہ کو سلجھانے میں ہندوستان کو آزاد چھوڑ دے گی بر خلاف اس کے امن کونسل نے ہندوستان اور پاکستان کو ایسی دو مخالف پارٹیاں خیال کیا۔ کہ جن کے باہمی جھگڑوں کی غیر جانبدارانہ تفتیش اس کی نگاہ میں ضروری اور ان ... عقیدوں نے اگرچہ اپنا کیس موثر طریق پر پیش کیا۔ لیکن چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے کمال قابلیت سے پاکستان کی طرف سے اس طرح صفائی پیش کی۔ کہ امن کونسل کے اکثر ممبران پر یہ واضح ہو گیا۔ کہ ہندوستان کی طرف سے معاملات کو مکمل صورت میں پیش نہیں کیا گیا ہے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ نے اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت اس درجہ موثر انداز میں کی۔ کہ کونسل اس کے استدلال سے مرعوب ہو گئی۔ چنانچہ جب انہوں نے یہ واضح کیا کہ ہندوستانی فوجوں کی مخالفت حملہ آوروں سے بڑھ کر خود کشمیر کے اصل باشندے کر رہے ہیں۔ اور یہ کہ قبائلی ... حملہ آوروں کو کشمیر میں آنے (بقیہ کالم ۲)

مغوّیہ عورتوں کو ان کے وارثوں تک پہنچانا ہمارا مقدس فرض ہے

وزیر اعظم مغربی پنجاب کی تقریر

(ڈائریکٹر پبلسٹی)

لاہور ۱۷ فروری۔ آنریبل خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب نے آج لاہور ریڈیو سٹیشن سے اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے متعلق تقریر نشر کرتے ہوئے فرمایا۔ پچھلے چھ مہینوں کے دوران میں ہندوستان اور پاکستان میں جو کچھ ہوا۔ وہ خون اور آنسوؤں کی ایک وحشت ناک داستان ہے۔ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں پر انتہائی مصیبت اور آزمائش کا دور آیا۔ اب یہ لوگ من حیث القوم لٹ کر مغربی پنجاب میں پہنچ چکے ہیں۔ مگر ان کی عزت اور آبرو کے ہزاروں ٹکڑے ابھی وہیں ہیں۔ مسلمانوں کی بہو بیٹیاں ہزاروں کی تعداد میں غیر مسلموں کے قبضہ میں ہیں۔ اسی طرح صحیح مذہبی تعلیم سے ناواقف اور گمراہ لوگوں نے مغربی پنجاب میں بے شمار غیر مسلم خواتین پر قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ سراسر گمراہی ہے۔ اور اسلامی تعلیمات کی نافرمانی ہے عورتوں پر زبردستی قبضہ کر لینے کے خلاف واضح قرآنی احکام موجود ہیں۔ ہماری غیرت اور حمیت کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمان عورتیں اور بچے جلد از جلد غیر مسلموں کے قبضہ سے نکل کر ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ اگر ہم ایسا چاہتے ہیں۔ تو اس کا طریق یہی ہے۔ کہ ہمارے ملک میں جو غیر مسلم عورتیں موجود ہیں۔ ان کی واپسی کا جلد از جلد انتظام کر دیں۔ اسلام ہمیں عورتوں کی عزت کی تعلیم دیتا ہے پیغمبر اسلام کا فرمان ہے۔ کہ عورتوں اور بچوں پر ہاتھ نہ اٹھاؤ۔ ہمارے مذہب میں تو پھل دار درخت تک کو کاٹنے کی ممانعت ہے۔ بقیہ دیکھو یہی صفحہ کالم (۳)

فلسطین میں صورت ... نازک ہے

جمعیت اقوام کو فلسطین کمیشن کا انتباہ

لیگ سکیس ۱۷ فروری۔ اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن کی آج رپورٹ شائع ہو گئی ہے جس میں سکیورٹی کونسل سے سفارش کی گئی ہے کہ تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بین الاقوامی فوج تیار کی جائے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ فلسطین میں صورت حال نہایت نازک ہے۔ اور بد سے بدتر ہوتی چلی جا رہی ہے عرب اقوام فلسطین میں بھی اور فلسطین سے باہر بھی جمعیت اقوام کی جنرل اسمبلی کے فیصلے کو بزور طاقت کے زور سے بدلنے پر تلے ہوئے ہیں (رائٹر)

امریکن پریس کا اعتراف (بقیہ صفحہ اول)

جو امریکہ کے مختلف شہروں میں عیسائیوں کو مسلمان بنانے کی غرض سے بھیجے گئے ہیں۔ آپ اکتوبر ۱۹۴۶ء سے پیٹسبرگ میں مقیم ہیں۔ اور قادیان کی علوم دینیہ کی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ جو صوبہ پنجاب میں واقع ہے۔ اور تقسیم کے بعد سے ہندوستان کا ایک حصہ بن گیا ہے۔ آپ نے نمائندہ مذکور سے ملاقات کے دوران میں نہایت وثوق کے ساتھ اس امر کا اظہار کیا۔ کہ امن و اخوت کے متلاشی عیسائی ضرور اسلام قبول کریں گے۔ مسٹر پیٹرک نے انہیں اپنی رپورٹ میں سبز پگڑی والے شخص کے نام سے یاد کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ امریکن نو مسلم باقاعدگی سے مسجد میں آتے ہیں۔ اگرچہ انہیں انگریزی میں دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ لیکن قرآن مجید خاص احتیاط سے عربی زبان میں ہی پڑھایا جاتا ہے۔ نیز نو مسلم قرآن مجید کو زبانی بھی یاد کرتے ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم کے مطابق تمام نمازی پانچ وقت قبلہ رو ہو کر نماز ادا کرتے ہیں۔ اکل و شرب کے متعلق بھی مخصوص احکام کی پابندی لازمی ہے۔ جس میں صرف اسلامی طریق کے مطابق ذبح کئے ہوئے جانور کے گوشت کا استعمال جائز ہے۔ نمائندہ مذکور نے امام مسجد احمدیہ پیٹسبرگ سے ہندوستانی سیاست پر بھی گفتگو کی۔ چنانچہ حالیہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ ان کے بھائی ان فسادات میں سکھوں کی بندوقوں اور تلواروں سے گھائل ہو کر شہید ہوئے اخبار مذکور میں خبر کے ساتھ مبلغ اسلام مرزا منور احمد صاحب مولوی فاضل کا شاندار فوٹو بھی شائع ہوا ہے۔

دہلی کے مسلمان پناہ گزینوں کی سپیشل ٹرین روانہ ہو گئی!

نئی دہلی ۱۷ فروری:۔ گزشتہ دنوں میں مسلمان پناہ گزینوں کو مقبرہ ہمایوں میں جمع کیا گیا تھا۔ انہیں ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ مغربی پنجاب پہنچایا جا رہا ہے۔ چنانچہ ۲۴۰۰ صد تین ہزار دو سو مسلمان پناہ گزینوں کی ایک گاڑی آج نظام الدین ریلوے سٹیشن سے لاہور کے لئے روانہ ہو گئی ہے۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کے ہیڈ کوارٹروں سے اسلحہ برآمد کیا جا رہا ہے!

کلکتہ ۱۷ فروری:۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے خطرہ کا خاتمہ کرنے کے لئے .... کلکتہ پولیس نے خفیہ پولیس کی معیت میں کلکتہ کے وسط میں ایک گھر پر اچانک چھاپہ مارا۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس گھر سے سات سٹین گن۔ مختلف بور والی بندوقوں کے چار ہزار کارتوس۔ بیس بم۔ کچھ افتک آور گولے۔ پانچ نیزے اور دوسری قسم کے ہتھیار برآمد ہوئے۔ آتشیں اسلحہ تہ خانوں میں دفن تھا۔ اس سلسلے میں ۱۷ اشخاص کو گرفتار کیا گیا (اے۔ پی۔ آئی)

وزیر اعظم مغربی پنجاب کی تقریر۔ بقیہ

چہ جائیکہ بے گناہ عورتوں اور معصوم بچوں کو ان کے جائز وارثوں سے زبردستی محروم کیا جائے

ہم سب مسلمان ہیں۔ ہم اس پیغمبر اعظم صلعم کی امت ہیں جس نے عورتوں کی حقیقی قدر و منزلت کو پہلی دفعہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ہم اس ہادی برحق کے پیرو ہیں جس کے دین میں زبردستی نہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے محبوب وطن میں صحیح اسلامی تعلیمات کا دور دورہ ہو تو ہمیں چاہیئے۔ کہ خود سچے مسلمان بنیں۔ خود ظلم سے ہاتھ کھینچے رکھیں۔ اور دوسروں کو ظلم کا نشانہ بننے سے بچائیں۔ اغوا شدہ عورتیں اور بچے مظلوم ہیں۔ ان مظلوموں کو ان کے وارثوں تک پہنچانا ہمارا مقدس فرض ہے۔

آج پاکستان اور ہندوستان کی دونوں حکومتوں نے پوری مستعدی اور سرگرمی سے اس نیک کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ اس کام میں اپنی حکومت کی پوری پوری مدد کریں۔ جہاں کوئی غیر مسلم عورت یا بچہ موجود ہو۔ اسے جلد از جلد مقامی حکام تک پہنچانے کا انتظام کر دیا جائے۔ اور اس کے بدلے میں ہم مسلمان عورتوں اور بچوں کو حاصل کر سکیں۔

پشاور کے غیر مسلم واپس آنے شروع ہو گئے

پشاور ۱۶ فروری:۔ دہلی اور دوسرے شہروں میں راشٹریہ سیوک سنگ کے ممبران کی گرفتاری کے بعد بہت سے مقامی ہندو جو اپنا وطن چھوڑ کر ہندوستان جا آباد ہوئے تھے۔ واپس پشاور آ رہے ہیں۔ بہت سے غیر مسلم لیڈروں اور جنٹلمینوں نے بھی پشاور کے مسلمان دوستوں کو لکھا ہے۔ کہ وہ واپس آنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بعض ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے موجودہ حالات سے مطمئن نہیں ہیں نیز یہ کہ انہیں انکی مرضی کے بغیر وطن چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا

لنڈن ٹائمز کا تبصرہ:۔ بقیہ صفحہ آٹھ

سے موثر طریق پر اسی وقت تک نہیں روکا جا سکیگا جب تک انہیں یہ یقین نہیں دلا دیا جائے گا۔ کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ہندوستانی دباؤ اور اثر سے پاک ہو گا۔ تو اس کا کونسل پر خاص اثر ہوا۔ امن کونسل نے ... ہی اس نکتہ کو سمجھ لیا ہے کہ کشمیر کا معاملہ پر امن طریقہ پر اسی طرح سلجھ سکتا ہے۔ کہ ریاست کے اندر بھی اور باہر بھی مسلمانوں کو یہ یقین دلایا جائے۔ کہ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے کرایا جائے گا۔ چنانچہ کونسل دونوں سے استصواب رائے کے بارے میں غیر جانبدارانہ ... حفاظت کے اصول کو منوانا چاہتی ہے۔ ہندوستان کو جمعیت اقوام کا ممبر ہونے کی حیثیت سے اس کے فیصلوں کو تسلیم کرنا چاہیئے۔ لیکن بحث میں غیر متوقع تبدیلیوں کے مطابق اپنی روش بدلنے میں اسے تھوڑا سا وقت ضرور لگے گا۔ (رائٹر)

عرب فلسطین بین الاقوامی فوج کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں

قاہرہ ۱۷ فروری:۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الرحمٰن عظام پاشا نے کل رات لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس کے اختتام پر کہا۔ اگر تقسیم فلسطین کو بین الاقوامی فوج کی مدد سے عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی گئی۔ تو پھر عرب منظم اور مسلح فوجیں مقابلہ کرنے کے لئے میدان کارزار میں آ جائیں گی۔ (رائٹر)